# دی لیپرڈس سکول آف ایجوکیشن

جماعت : ساتویں　　　　اردو　　　　یونٹ : دوم

## سبق نمبر: ۳ (شاہِ ہمدان)

### الفاظ و معانی

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| جنت نظیر | جنت جیسا | کثیر حصہ | زیادہ حصہ |
| منفرد | واحد | سپردِ خاک | دفن کرنا |
| متعارف | جانکاری دینا | تصانیف | کتابیں |
| امیر کبیر | بڑے امیر | قیام | ٹھہرنا |

### سوالات مع جوابات:

س ۱۔ شاہ ہمدان کا پورا نام کیا تھا؟

ج۔ شاہ ہمدان کا پورا نام امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ تھا۔

س ۲۔ شاہ ہمدان کے والد کا نام کیا تھا؟

ج۔ شاہ ہمدان کے والد کا نام سید شہاب الدین تھا۔

س ۳۔ شاہ ہمدان کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ شاہ ہمدان ایران کے مشہور شہر ہمدان میں پیدا ہوئے۔

س ۴۔ شاہ ہمدان کتنی بار کشمیر آئے؟

ج۔ شاہ ہمدان تین بار کشمیر آئے۔

س ۵۔ شاہ ہمدان نے کب رحلت کی اور کہاں دفن ہوئے؟

ج۔ شاہ ہمدان نے بہتر (۷۲) سال کی عمر میں رحلت کی اور ختلان میں دفن ہوئے۔

س ۶۔ شاہ ہمدان کی تین کتابوں کے نام لکھئے۔

ج۔ اوراد فتیحہ، چہل اسرار اور کشف الحقائق شاہ ہمدان کی تین مشہور کتابیں ہیں۔

### تفصیلی جوابات!

س۔ کشمیر کے حُسن کے بارے میں چند جملے لکھئے؟

ج۔ کشمیر اپنے حُسن، آب و ہوا اور قدرتی مناظر سے مالا مال ہے۔ جس کی وجہ سے اس کو جنت نظیر بھی کہتے ہیں۔ ایران کے بعد یہ قدرتی عنایات سے بھرا ہوا ہے۔ یہاں کے فلک بوس پہاڑ، سرسبز وادیاں، حسین اور دلکش باغات اس ملک کو دوسرے ممالک سے منفرد بنا دیتے

ہیں۔ دور دراز ملکوں سے سیاح یہاں کے حُسن کا نظارہ کرنے کیلئے کشمیر کا سفر کرتے ہیں وغیرہ۔

س۔ میر سید علی ہمدانی پہلی بار کب اور کس کی حکومت میں وارد کشمیر ہوئے؟

ج۔ میر سید علی ہمدانیؒ پہلی بار ۷۷۴ھ ہجر میں سلطان شہاب الدین کی حکومت میں وارِدِ کشمیر ہوئے۔

س۔ آج کشمیر کے لوگوں کی بیشتر آبادی مسلمانوں کی ہے۔ کیسے؟

ج۔ شاہ ہمدان نے کشمیر آ کر اسلام پھیلانے کے لئے کافی محنت کی۔ جس کی بنا پر بہت لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں اکثر مسلمان ہی آباد ہیں۔

س۔ حضرت شاہ ہمدانؒ کتنی بار کشمیر تشریف لائے اور کہاں انتقال کر گئے؟

ج۔ حضرت شاہ ہمدان تین بار کشمیر تشریف لائے اور ختلان میں انتقال کر گئے۔

س۔ حضرت شاہ ہمدان کے ساتھ کتنے سادات آئے تھے اور ان کا کام کیا تھا؟

ج۔ حضرت شاہ ہمدان کے ساتھ سات سو (۷۰۰) سادات آئے تھے اور ان کا کام عام لوگوں کو دین حق میں شامل کرنا تھا۔

س۔ تبلیغ اسلام کے علاوہ حضرت شاہ ہمدانؒ نے یہاں کے لوگوں کے لئے کیا کیا؟

ج۔ تبلیغ اسلام کے علاوہ حضرت شاہ ہمدانؒ نے یہاں کے لوگوں کو علوم وفنون کی جانکاری دی۔ جس سے یہاں کے لوگوں کی مالی حالت سدھارنے میں کافی مدد ملی۔

## سبق ۴۔ ایک وقت میں ایک کام۔

### الفاظ ومعانی!

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| زیبا | زینت دینے والا | ادھورا | نامکمل |
| سلیقہ | جائز طریقہ | انجام | پورا |
| خدارا | خدا کے واسطے | بکھیڑا | الجھاؤ |
| دم قدم | طاقت | غارت | لٹ جانا |

### سوالات مع جوابات!

س ۱۔ کیا کام کرنے اور کھیلنے کے لئے الگ الگ اوقات رکھنے ضروری ہیں اور کیوں؟

ج۔ ہاں، کام کرنے اور کھیلنے کے لئے الگ الگ اوقات رکھنے ضروری ہیں کیونکہ ایک ہی وقت میں دو کام ٹھیک سے نہیں ہو سکتے۔

س ۲۔ اگر کام کرتے وقت کھیلنے کی فکر ستانے لگے تو کیا ہوگا؟

ج۔ اگر کام کرتے وقت کھیلنے کی فکر ستانے لگے تو وہ کام صحیح نہیں ہوگا۔

س۳۔ اگر کھیلنے وقت کام کا ادھورا رکھنا یاد آئے تو کیا ہوگا؟

ج۔ اگر کھیلتے وقت کام کا ادھورا رکھنا یاد آئے تو اس کھیل میں مزہ نہیں آئے گا۔

س۴۔ جو کام تم خود کر سکتے ہو اس کے لئے دوسروں سے مدد مانگنا کیوں ٹھیک نہیں ہے؟

ج۔ خود کر سکے والے کام کیلئے اگر دوسرے سے مدد مانگی جائے تو ایسا کرنے سے ہم کاہلی کے شکار ہو جائیں گے۔

س۵۔ جو انسان اپنا قیمتی وقت ضائع کرتا ہے اس کو آخر پر کیا کرنا پڑتا ہے؟

ج۔ جو انسان اپنا قیمتی وقت ضائع کرتا ہے اس کو آخر پر افسوس کرنا پڑتا ہے۔

## تفصیلی جوابات

س۔ کام کے وقت کھیلنا کیوں ٹھیک نہیں اور کھیل کے وقت کام کرنا کیوں اچھا نہیں ہے؟

ج۔ اگر کام کے وقت کھیلا جائے تو وہ کام صحیح نہیں ہوگا اور اگر کھیل کے وقت کام کیا جائے تو کھیل میں مزہ نہیں آئے گا لہذا کھیل کے وقت کھیل اور کام کے وقت کام کرنا چاہئے۔

س۔ اگر انسان (بچہ) اپنی زندگی کو خوشحال بنانا چاہتا ہے تو اُسے کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ اگر انسان (بچہ) اپنی زندگی کو خوشحال بنانا چاہتا ہے تو اُسے وقت کا پابند رہنا چاہئے۔

س۔ آج کا کام کل پر چھوڑنے کے کیا نقصانات ہیں؟

ج۔ آج کا کام کل پر چھوڑنے سے انسان کبھی بھی اس کام کو نہیں کر پاتا۔ اگر کیا بھی جائے تو اس میں نقص رہ جاتا ہے۔ ہر کام اس کے لئے بوجھ بن جاتا ہے۔ انسان کاہلی کا شکار ہو جاتا ہے۔

**(نوٹ) ان اسباق (سبق ۳ اور سبق ۴ کے ضمن میں جو عملی کام دیا گیا ہے وہ خود یا اپنے والدین کی مدد سے کر کے لائیں۔ اور اپنی اردو لکھائی کی طرف خاص دھیان دیں۔ صفحات لکھنا لازمی سمجھیں۔**

## حصہ گرائمر اردو یونٹ دوم

**موضوع:** **فاعل کے لحاظ سے فعل کی اقسام:**

فاعل کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔معروف ۲۔مجہول

۱۔معروف: وہ فعل ہے کہ جس کا فاعل معلوم ہو جیسے احمد نے کھانا کھایا وغیرہ۔

۲۔جمہول: وہ فعل ہے کہ جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے خط لکھا گیا وغیرہ۔

**موضوع:** **معنی کے لحاظس فعل کی قسمیں:**

معنی کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں: ۱۔فعل لازم ۲۔فعل متعدی ۳۔فعل ناقص

فعل لازم: وہ فعل ہے کہ جسکے لئے صرف فاعل کی ضرورت ہو، مفعول کی نہیں جیسے بولا، ناچے گی وغیرہ۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے کہ جسکے لئے فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے خط لکھا گیا وغیرہ۔

فعل ناقص: وہ فعل ہے جو ظاہری طور فعل لازم نظر آئے لیکن اصل میں اس سے کوئی فعل صادر نہ ہو جیسے ہونا، بن جانا، ہو جانا وغیرہ۔

**موضوع: مذکر مونث: ۱۰ عدد موضوع: واحد جمع:۔ ۱۰ عدد**

| **مذکر** | **مونث** | **واحد** | **جمع** |
|---|---|---|---|
| باپ | ماں | آلہ | آلات |
| بھائی | بہن | آیت | آیات |
| بندہ | کنیز | بدن | ابدان |
| خصم | جورو | برکت | برکات |
| بیگ | بیگم | تحفہ | تحائف |
| بادشاہ | ملکہ | ترکیب | تراکیب |
| جن | پری | جاہل | جہلاء |
| صاحب | میم | جرم | جرائم |
| دولہا | دولہن | حاجت | حوائج |
| خاوند | بیوی | حاجی | حجاج |

**موضوع: ایمانداری سب سے اچھی حکمت ہے۔**

خدا نے انسان کو پیدا کیا اور اس کی رہنمائی کے لئے پیغمبر بھیجے۔ چند پیغمبروں پر کتابیں نازل کی گئی جن میں سے سارے احکام درج ہیں جن پر عمل کرنے سے انسانی عزت و آبرو کی زندگی گزار سکتے ہیں۔ انسان کو ایک دماغ دیا ہے جس سے انسان صحیح وغلط، حق و باطل میں فرق کر سکے۔ اسلئے انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر اچھے صفات پیدا کرے اور بُرے کاموں اور بُرے خیالات سے اپنے آپ کو دور رکھے۔ ان نیک صفتوں میں سے ایک صفت ایمانداری بھی ہے جو نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ ایمانداری دو لفظوں پر مشتمل ہے۔ ایمان اور داری۔ ایمان کا مطلب عقیدے کا پابند ہو کر خدا پر بھروسہ کرنا۔ اور داری کا مطلب ہے رکھنا۔ تو ایمانداری کا مطلب ہوا ''مذہب کا پابند ہو کر خدا پر بھروسہ اور اعتقاد رکھنا'' ایمانداری انسان کو زندگی کے ہر موڑ پر عزت بخشتی ہے۔ ایمانداری ایک ایسی چیز ہے جو انسانی زندگی کے ہر شعبے میں پیش پیش ہوتی ہے۔ آپسی لین دین اور روزمرہ معاملات میں ایمانداری کا رول بہت اہم ہے۔ جو لوگ ایماندار ہوتے ہیں ہو جائز طریقے سے اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ اور جب ان لوگوں کی موت واقع ہوتی ہے تو عزت کی موت مرتے ہیں۔ یہی لوگ انسانی دل و دماغ اور سماج پر ایک نہ مٹنے والا نقش کندہ کرتے ہیں جو ہمیشہ انسان کے ذہن میں زندہ اور تابندہ رہتا ہے۔ برخلاف بے ایمان لوگوں کے کہ وہ لوگوں کے دلوں میں نفرت کے سوا اور کوئی بھی اثر باقی نہیں رکھتا۔

**موضوع: محاورات، معنی اور جملے: ۵ عدد**

| **محاورات** | **معنی** | **جملے خود بنائیں** |
|---|---|---|
| ۱۔ خاک چھاننا | آوارہ گردی کرنا | |

۲۔خون خشک ہونا    ڈر جانا    ۳۔خالہ جی کا گھر    آسان کام

۴۔دھوپ میں بال سفید کرنا    بڑھاپا آنے پر بھی نا تجربہ کار رہنا    ۵۔دوڑ دھوپ کرنا    بہت کوشش کرنا

**جماعت:    ساتویں    اسلامیات    یونٹ دوئم**

## نعت شریف

س۔ نعت کسے کہتے ہیں؟

ج۔ جن اشعار میں حضرت محمد ﷺ کی تعریف ہو اسے نعت کہتے ہیں۔

س۔ نعت شریف کے الفاظ و معنی زبانی یاد کریں۔

## حضور ﷺ کی مدینہ تشریف آوری

س۔ انصار مدینہ نے رسول ﷺ کا استقبال کس طرح کیا؟

ج۔ انصار مدینہ نے رسول ﷺ کا استقبال بہت شاندار طریقے سے کیا۔ مدینہ کے بزرگ، عورتیں اور بچے سب پیارے نبی ﷺ کے استقبال کیلئے نعرہ تکبیر ''اللہ اکبر'' کی صدا بلند کرتے ہوئے دربار رسالت میں حاضر ہوئے۔ مدینہ کے گلی کوچے نعرہ تکبیر اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء سے گونج رہے تھے۔ انصار مدینہ کی بچیاں فرط مسرت میں جھوم جھوم کر گا رہی تھی۔

**طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا    مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ**
چودھویں کا چاند نکل آیا ہے    وداع پہاڑ کی گھاٹیوں سے
**وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا    مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاعِ**
ہم پر اللہ کا شکر واجب ہے    جب تک دعا مانگنے والے دعا مانگیں
**اَیُّھَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا    جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ**
اے ہم میں مبعوث ہونے والے    آپ ماننے والے احکام لائے ہیں۔

س۔ مسجد نبوی کی تعمیر میں صحابہ کرام نے کس جذبہ کا مظاہرہ کیا؟

ج۔ مسجد نبوی کی تعمیر میں صحابہ کرام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پیارے نبی ﷺ خود بھی پتھر اُٹھا کر لائے۔ صحابہ کرام بھی پتھر اٹھا کر لاتے ہوئے یہ شعر پڑھتے تو پیارے نبی ﷺ بھی ان کے ساتھ آواز ملاتے۔

**اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرَ الْاٰخِرَۃُ    فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃُ**

اے اللہ کامیابی تو صرف آخرت کی کامیابی ہے، اے اللہ انصار و مہاجرین کی مغفرت فرما۔

س۔ اصحاب صفہ کون تھے؟

ج۔ صفہ ایک چبوترہ تھا جو مسجد نبوی کے ایک کنارے بنایا گیا تھا۔ یہاں وہ صحابہ رہتے تھے جن کا نہ گھر تھا اور نہ ہی کوئی کاروبار۔ اصحاب صفہ

نے اپنی زندگی قرآن کریم سیکھنے، احادیث سننے اور اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت کیلئے وقت کر دی تھی۔

س۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان میں رسول اللہ ﷺ نے نچلی منزل میں رہنا کیوں پسند فرمایا؟

ج۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ کا مکان دو منزلہ تھا۔ انہوں نے بالائی منزل پیش کی لیکن پیارے نبی ﷺ نے لوگوں کے آنے جانے کی وجہ سے نیچے کی منزل پسند فرمائی۔ پیارے نبی ﷺ سات مہینے ان کے گھر میں مقیم رہے۔

س۔ مواخاۃ کا کیا فائدے ہوئے؟

ج۔ مسجد نبوی کی تعمیر مکمل ہو جانے کے بعد ایک دن پیارے نبی ﷺ نے حضرت انس بن مالکؓ کے مکان پر انصار و مہاجرین کو جمع فرمایا۔ پیارے نبی ﷺ نے انصار سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مہاجرین تمہارے بھائی ہیں پھر پیارے نبی ﷺ نے ایک مہاجر اور ایک انصاری صحابی کو بلا کر فرمایا کہ یہ اور تم بھائی ہو، انصار اور مہاجرین کے درمیان بھائی چارگی کا یہ رشتہ اپنی مثال آپ تھا۔ انصار نے اپنے مہاجر بھائیوں کو اپنے گھر لیا اور تمام جائیداد اور مال و متاع میں سے آدھا حصہ ان کو دے دیا۔

## مسنون کلمات

مسنون کلمات زبانی یاد کریں۔

**نوٹ: تمام اسباق کے ضمن میں دیا گیا عملی کام (Book Work) خود کر کے لائیں۔**

**جماعت: ساتویں کشمیری یونٹ دوئم**

## ”حضرت علیؓ“

| | الفاظ | معنی |
|---|---|---|
| ا۔ | معاملہٕ فہم | مسلہٕ سمجھن وول |
| ۲۔ | وصیت | آخری ہدایت |
| ۳۔ | صاف گو | ننہِ وانہٕ پۆ زونن وول |
| ۴۔ | خلیفہٕ | مسلمانن ہُنٛد مذہبی تہٕ سیاسی زیٹھ |
| ۵۔ | ڈاد کرُن | ڈٕٹھ روزُن |

س۔ حضرت علیؓ صأبنس بابہ صأبس کیا اوس ناو؟

ج۔ حضرت علیؓ صأبنس بابہ صأبس اوس ناو ابوطالب۔

س۔ حضرت علیؓ کیٛاہ واتہٕ ہن حضرت محمد ﷺ صأبس؟

ج۔ حضرت علیؓ واتہٕ ہن حضرت محمد ﷺ صأبس پِتُر بوے/ داماد

س۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم صأبو کیاہ چھُ فرمومُت حضرت علیؓ صأبنس متعلق؟

ج۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم صأبو چھُ فرموومُت حضرت علیؓ صأبس متعلق زِ أسی چھِ علمُک شہرتہٕ علیؓ چھُ امیُک درواز۔

س۔ حضرت امام حسنؑ تہ حضرت امام حُسینؑ کہٕند فرزند چھِ؟

ج۔ حضرت امام حسنؑ تہ حضرت امام حُسینؑ چھِ حضرت علیؓ سٕندی فرزند۔

س۔ حضرت علیؓ کرِژم خلیفہٕ أسی؟

ج۔ حضرت علیؓ أسی ژوٗرم خلیفہٕ۔

س۔ حضرت علیؓ کر گئے یمّیہ عالمہٕ؟

ج۔ حضرت علیؓ گئے ۴۰ھ ۷ امہِ رمضان المبارک یمّیہ عالمہٕ۔

س۔ حضرت علیؓ صأبس متعلق لیکھو ستھ جملہٕ:

ج۔ حضرت علیؓ صأبس متعلق چھکھ فرموومت زِ أسی چھِ علمُک شہرتہٕ علیؓ چھُ امیُک درواز۔ یمن اوس لقب حیدر۔ تِم أسی تھد پایکۍ عالم، اَتھ ستۍ ستۍ أسی صاف گو تہٕ بہوٗدُر۔ تِم أسی صبر کرنس منٛز بے مثال۔ نیکی تہٕ رٕژر ورتاوُنک أسی نصیحت کران۔

## ”زوٗن“

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔نالان | شکایت کران | ۲۔زگت | دُنیا | ۳۔بتراتھ | زمین |

س۱۔ بروٗنٛہہ کالہِ کیا زِ آسی شرٟ زوٗن وُچھِتھ نالان؟

ج۔ بروٗنٛہہ کالہِ آسی شُرٟ زوٗن وُچھِتھ نالان تہٕ آرزو کران زِ تِم تہِ کونہ چھِ زونہِ ستۍ ہیٚور کن کھٔسِتھ۔

س۲۔ زوٗنہ تہٕ زمینس کیاہ ہشر چھُ پانہٕ وأنی؟

ج۔ دوٗشوے چھِ آفتابس أنٛدی أنٛدی پھیران۔

س۳۔ زمین کیاہ چھےٚ زوٗنہِ ونان۔

ج۔ زمین (بترات) چھےٚ زوٗنہِ میٚژ ہنٛز صورت آسہٕ نچ ژینہٕ وٕنی دِوان۔

س۴۔ گوڈنیتھ کُس کُس خلاباز ووت زوٗنہِ پٕٹھ؟

ج۔ آرم سٹرانگ، ایلڈ ارنس پتہٕ ووت کولینٛز تہٕ۔

**Note: Do Book work under the Guidance of Parents**

# ”حضرت شیخ العالمؒ“

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| ۱۔ژاٹھ | شاگرد | ۲۔اِذا | تکلیف |
| ۳۔اوسۆدِ | دفن | ۴۔ژٔمِتھ یُن | بارٕ تعداد س منزٕ أکِ سے جایہٕ سمُن |
| ۵۔حلال | یُس نہٕ حرام آسہِ۔ | | |

**جواب لیکھو:**

س۔ حضرت شیخ العالمؒ کمہِ کمہِ ناوٕ چھِ زانٕنہ یِوان؟

ج۔ احترامہٕ موکھ چھِ تِمن واریاہ ناو دِنہٕ آمٕتی یمن منز شیخ العالمؒ تہٕ علمدار بیترِ زیادٕ مشہور چھِ۔

س۔ شیخ العالمؒ کتھ جایہِ چھِ زامٕتی؟

ج۔ حضرت شیخ العالمؒ زاے کیموہِ گامَس منز سَنہٕ اوس ۱۳۷۵ء۔

س۔ لۆکھ کیاہ کرنہِ أسی ژرار شریفہ سمیمٕتی۔

ج۔ لۆکھ أسی ژرار شریفک أله وُچھنہِ سمیمٕتی۔

س۔ شیخ العالمؒ کتھ جایہِ چھِ اوسوودٕ کرنہٕ آمٕتی؟

ج۔ شیخ العالمؒ چھِ ژرار شریفس منز اوسۆدٕ کرنہٕ آمٕتی۔

س۔ حضرت شیخ العالمؒ کیٛاہ نصیحت أسی لۆکن کران؟

ج۔ حضرت شیخ العالمؒ أسی ملٕژارُک سبق دِوان۔ کأنسہِ گژھ نہٕ ایذا دین۔ ناکارٕ کامو نِشہ گژھ دور روزُن۔ کُنِس خدایہ سنز گژھ عبادت کرٕنی۔

س۔ کلہن کٹہن تہٕ ونن متعلق کیٛاہ چھُ تِمَو فرمووُمت؟

ج۔ کلہن کٹہن تہٕ ونن متعلق چھ تِمَو فرمووُمت زِ زیادٕ کھوتہٕ زیادٕ کُلی گژھن لاگنی۔ جنگلن گژھ رٲچھ کرٕنی تکیاز یقین چھُ زِ ”اَن پوشہ تیلہ یێلہ وَن پوشِہ“۔

س۔ حضرت شیخ العالمؒ سٕندِس مأُلس تہٕ ماجہِ کیا اوس ناو؟

ج۔ تِمن اوس مأُلس شیخ سالارالدین تہٕ ماجہِ سدرموج ناو۔

س۔ حضرت شیخ العالمؒ سٕندٕن شعرن کیا چھِ ونان؟

ج۔ تہندٕن شعرِ رأژ چھِ ونان شُرکٕ۔

**Note: Do book work under the Guidance of Parents**